بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاِنَّ مَنْ يَّشَآءُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۰ ہجرت ۱۳۴۷ھش ۱۱ صفر ۱۳۸۸ھ ۱۰ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۰۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے

یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے

"غرض یہ ہے کہ انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی۔ جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و اذکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۸ و ۹۹)

اخبار احمدیہ

35

• ربوہ ۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

• ربوہ ۹ مئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی طبیعت تاحال پہلے جیسی ہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اَللّٰهُمَّ آمِين

• برادرم مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب منیجر ناصر آباد فارم اور برادرم مکرم رشید احمد صاحب ناصر آباد فارم پر ایک مقدمہ ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دونوں بھائیوں کی باعزت بریت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دردِ دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(شیخ نور الحق۔ دفتر ایم۔ این۔ سٹڈیجیٹ)

• خاکسار اور مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی ملتان کی والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ ہیں کے دائیں بازو پر اور زبان پر فالج کا سخت حملہ ہوا ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ دوائی بھی اندر اچھی طرح نہیں جاتی بزرگان سلسلہ اور احباب سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر بخشے آمین

صدر الدین مولوی فاضل سابق مبلغ ایران
احمد نگر

• خاکسار کی والدہ صاحبہ تقریباً تین ماہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت ان کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار (ماسٹر) بشارت احمد ہائی سکول ربوہ

• تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ

۱۔ ۱۰ اپریل کے کام کی رپورٹ روانہ فرمائیں۔

۲۔ مرکز میں رپورٹ پہنچنے کی آخری تاریخ ۵ مئی ہے۔

۳۔ رپورٹ مرکز میں بروقت اسی وقت پہنچ سکتی ہے کہ ۱۱۔۱۲ مئی تک روانہ کر دی جائے

امید ہے مجالس بروقت رپورٹ روانہ فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں گی

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۸ء

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ

(۲)

صاحب مضمون کا یہ نظریہ غلط ہے کہ انسان کی اپنی جنس کے اندر قتل وغارت اس کے مادی ارتقا میں خامی رہ جانے کی وجہ سے ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جنس کے اندر قتل وغارت اس کی حیوانی سطح پر آجانے کی وجہ سے ہے۔ مضمون نگار کا یہ نظریہ بھی غلط ہے کہ جنس کے اندر قتل وغارت حیوانوں میں سوائے چیونٹیوں اور چوہوں کے نہیں پایا جاتا بلکہ یہ انسانی مرض ہے۔ حالانکہ تمام حیوان اپنی جنس کے اندر جنگجو واقع ہوئے ہیں۔ اور انسان بھی جب اس سطح پر ہوتا ہے اس حیوانی صفت کو اپناتا ہے۔ مینڈھوں۔ بھینسوں۔ بیلوں کی باہم لڑائی کیا ہے۔ اس طرح تمام حیوان اپنی ہی جنس سے جنگ آزمائی کرتے ہیں اور اس کی وجہ مادی جذبات ہیں جو نفس امارہ کے زیر اثر آجاتے ہیں۔ بعض وقت جذبۂ بھوک کی وجہ سے اور بعض وقت ہمجنسوں کی یہ لڑائی جنسی رقابت کی وجہ سے اور بعض وقت کسی اور حیوانی جذبہ کی وجہ سے ہوتی ہے ایک مرغ جو اذان دیتا ہے اور تمام پرندے جن کو ہم دلآویز گیت اور نغمے سمجھتے ہیں دراصل اپنے ہم جنس کے خلاف اعلان جنگ یا "رجز" پڑھ رہے ہوتے ہیں۔

انسان بھی جب حیوانی سطح پر ہوتا ہے تو عین جانوروں اور حیوانوں کی طرح مادی جذبات سے متاثر ہو کر اپنے ہم جنس سے نبرد آزما ہوتا ہے لیکن چونکہ انسان کو اللہ تعالےٰ نے عقل بھی دی ہے جس کا غلط استعمال کر کے وہ اسفل سافلین کی حد تک چلا جاتا ہے۔ اقوام کی باہم جنگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ چنانچہ جوع الارض کے لئے اقوام دوسری اقوام پر طاقت کے بل پر یورش کرتی ہیں اور ان کو مٹا کر ان کی ملکیتوں پر قبضہ کر لیتی ہیں عقل کے غلط استعمال سے انسان گروہ بناتا ہے کبھی یہ گروہ نسل و رنگ کی صورت اختیار کرتے ہیں اور کبھی لسانی بنیادوں پر قائم ہوتے ہیں۔ کبھی مذہب اور نظریات گروہ سازی کا ذریعہ بنتے ہیں تاکہ وہ بڑے پیمانے پر دوسرے مقابل گروہ کو زک دے سکیں۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ

اسی وجہ سے کہا گیا ہے۔

آج جو انسانوں کو ہم انسانوں کا شکاری دیکھ رہے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ انسان روحانی سطح سے گر کر حیوانی سطح کی طرف راجع ہو گیا ہے۔ مغرب کی مادہ پرستی اس کی ذمہ دار ہے۔ یہ مادہ پرستی ہے جو مغربی تہذیب میں اشتراکیت۔ فاشیت اور سرمایہ داریت کے امراض پیدا کر رہی ہے۔ الغرض جنس کے اندر جنگ جوئی کا مرض انسان میں پیدائشی نہیں ہے بلکہ نفس امارہ کے زیر اثر مادہ پرستی کا نتیجہ ہے۔ جنس کے اندر جنگ جوئی حیوانی صفت ہے۔

فاضل مضمون نگار کا یہ نتیجہ بھی غلط ہے کہ انسان اس مرض سے نجات نہیں حاصل کر سکتا۔ ان کے خیال میں یہ مادی ارتقا کی خامی ہے جو رک گیا ہوا ہے حالانکہ از روئے اسلام یہ مرض انسان میں پیدائشی نہیں ہے بلکہ عارضی ہے اور غلط ماحول کا نتیجہ ہے اس لئے اس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ اسلام کو یہی دعوےٰ ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

اسلام انسان کو حیوان سے انسان انسان سے با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بناتا ہے۔ (اپنے الفاظ میں)

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے فاضل مضمون نگار کا یہ خیال غلط ہے کہ اندرون جنس جنگ جوئی کسی قدر استثنائی صورتوں کے ساتھ صرف انسان میں پائی جاتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اندرون جنس جنگ جوئی حیوانیت کا خاصہ ہے۔ اور چونکہ انسان بھی ایک پہلو سے حیوانیت رکھتا ہے۔ اس لئے اس میں بھی دوسرے جانوروں اور حیوانوں کی طرح یہ جذبہ پایا جاتا ہے۔ اور چونکہ انسان مصلحت اندیش ہے اس لئے عقل کے غلط استعمال سے یہ جذبہ دوسرے حیوانوں کی نسبت کسی وقت خاصکر مادہ پرستی کے زیر اثر بہت زیادہ ہو جاتا ہے اور قومی اور گروہی صورت اختیار کر کے نہایت تلخ بن جاتا ہے۔ اور اس حد تک پہنچ جاتا ہے جس کو اسفل سافلین کا درجہ کہا گیا ہے۔

اس کے باوجود یہ جذبہ ایک حد تک خود حفاظتی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور اگر انسان اس کو اس حد تک رکھیں تو یہ بے ضرر ہو سکتا ہے۔ اور انسانی دنیا امن اور چین سے زندگی گزار سکتی ہے۔ چنانچہ اسلام نے جو اصول قتال کے پیش کئے ہیں وہ انسان کو اسی طرف لے جاتے ہیں۔ اسلام صرف دفاع کی اجازت دیتا ہے۔ اور صاف لفظوں میں بتاتا ہے کہ صرف ان لوگوں سے قتال جائز ہے۔ جو ہم پر ہم کو مٹانے کے لئے حملہ کرتے ہیں۔ تاہم وہ اس پر بھی پابندیاں لگاتا ہے کہ دشمن کو صرف اتنا ہی نقصان پہنچایا جائے جتنا اس نے پہنچایا اس سے بڑھنا زیادتی ہے اور اللہ تعالےٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اس سے واضح ہے کہ انسان میں جنس کے اندر جنگ جوئی کا جذبہ اس کی ارتقائی منزل میں کسی خامی رہ جانے کی وجہ سے نہیں ہے۔ جیسا کہ فاضل مضمون نگار کا خیال ہے بلکہ لازمی ہے البتہ اس کا غلط استعمال ہی دنیا میں بدامنی کا باعث بنتا ہے۔ اور ہمیں ڈر ہے کہ مادہ پرستی سے اگر جلد انسان نے خدا پرستی کی طرف رجوع نہ کی۔ تو یہ مغربی مہذب اقوام اسی جذبہ کے غلط استعمال سے دنیا کی تباہی کا باعث ہونگی۔ جیسا کہ خود فاضل مضمون نگار نے کہا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں اور جراثیم کے استعمال کی وجہ سے دنیا کو سخت تباہی کا خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

فاضل مضمون نگار آخر میں لکھتا ہے کہ

"انسانی ذہنیت کا بائیالوجی ارتقا بظاہر صدیوں سے رک گیا ہوا ہے اور مستقبل میں کوئی امید نظر نہیں آتی کہ کوئی خودکار تبدیلی رونما ہو جائے۔ ہماری امید اب صرف اس بات میں ہے کہ ایسے ذرائع معلوم کئے جائیں جس سے بائیالوجی ارتقا کی کمی پوری کی جا سکے۔ جو ہماری اجتماعی بیماریوں کا علاج ہو سکے۔ حیاتی سائنس میں جو جدید ترقیات ہوئی ہیں ان سے نظر آتا ہے کہ جب انسان اپنی تقدیر کو اپنے ہاتھوں میں لے لے گا تو یہ امکان بھی اس کی دسترس میں ہو سکتا ہے۔"

یہ صرف واہمہ ہے اور دیوانے کے خواب سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ آج تک انسان نے سائنس میں جو ترقی کی ہے۔ اگرچہ وہ محیر العقول بھی کیوں نہ ہو۔ لیکن اس کائنات کی غیر متناہی وسعت کے مقابلہ میں ناقابل توجہ حد تک حیثیت رکھتی ہے۔ واقعی سائنس کا ایک بڑا کارنامہ ہے کہ ایک مردے کا دل دوسرے مریض کے دل کی جگہ لگا دیا جاتا ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ کبھی انسان دل کی ایک خفیف سی زندہ رگ بھی اپنی لیبارٹری میں بنا سکے گا۔ کیا سائنسدان کبھی انڈے کے بغیر مرغی اور مرغی کے بغیر انڈا بنانے پر قادر ہو سکیں گے۔

ایں خیال است و محال است و جنوں

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ اسلام سے دور لوگوں کے نام "الفضل" جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

• عیدین کی تقاریب اور ان کا اخبارات میں ذکر • مختلف شہروں میں تقاریر
• مشن ہاؤس میں مختلف گروپس کی آمد اور پبلک جلسے • تقسیم لٹریچر

سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ہالینڈ)

مغرب میں مذہب سے بڑھتی ہوئی بیگانگی اور مادی زندگی کی رعنائیوں سے اہلِ مغرب کی دلبستگی کو دیکھتے ہوئے کون کہہ سکتا ہے کہ مشرق سے ایک چھوٹی سی جماعت کے چند مبلغین کی یہاں اپنے مذہب یعنی اسلام کے پرچار کی بلند نوائی بھی کچھ رنگ لائے گی۔ ہالینڈ میں قریباً بیس سال سے جماعتِ احمدیہ کا مشن اہلِ ہالینڈ کو اسلام کے صحیح خدوخال سے آگاہ کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہے۔ ۱۹۵۵ء سے صرف احمدی مستورات کے چندوں کی بدولت جامع مبارک کے نام سے شہرے رنگ کے دو میناروں والی ایک مسجد بھی بن چکی ہے اور محض خدا تعالےٰ کے فضل سے اس مشن اور مسجد کے ذریعے ان لوگوں کی اسلام سے متعلق غلط فہمیاں دور ہو رہی ہیں اور ان کے دلوں سے اسلام سے نفرت و وحشت اور تعصب کی چنگاریاں رفتہ رفتہ مدہم پڑتی جا رہی ہیں اور ایک ایسا ماحول پیدا ہوتا جا رہا ہے جو آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ اسلام کے حق میں خوش آئند ثابت ہوگا۔ راقم الحروف کو کئی ایسے افراد کا علم ہے جن کو عیسائیت کے پیچیدہ عقائد کے مقابلہ میں اسلام کے سیدھے سادے اور پُر مغز نظریات ہی بھاتے ہیں اور وہ چپکے چپکے ان نظریات کو سینے سے لگائے بھی رہتے ہیں لیکن اپنی سوسائٹی اپنے کلچر اور اپنی آسائشوں سے یکایک الگ تھلگ ہو جانے کی وہ اپنے اندر ہمت و سکت نہیں پاتے۔

اے۔ اے۔ یورک ایک بائیس تیئیس سالہ نوجوان جو اس وقت حلقہ بگوش اسلام ہو کر ہماری جماعت میں شامل ہو چکا ہے آج سے قریباً چار سال پہلے جب میں پہلی دفعہ یہاں آیا تھا تو مجھے یاد ہے کہ وہ دل و جان سے اسلام قبول کرنا چاہتا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ میں نے اسلام پر چند کتابوں کا مطالعہ کیا ہے۔ لیکن اسے مزید کچھ لٹریچر دے کر کہا گیا کہ وہ اچھی طرح غور و فکر کر لے۔ وہ کہنے لگا "مجھے مزید مطالعہ کی ضرورت نہیں تاہم میں ان کتب کا بھی مطالعہ کر لوں گا۔" اور پھر وہ چلا گیا۔ تیسرے روز پھر آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اچھی طرح غور کر لیا ہے اور پھر اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ مجھے اب بیعت میں لے لیا جائے۔ بیعت لے لی گئی۔ اس کی خوشی کا عالم دیکھنے کے قابل تھا۔ مگر ہفتہ عشرہ کے بعد ہی وہ پھر آیا اور کہنے لگا کہ "میں اپنی بیعت واپس لینے آیا ہوں کیونکہ گھر والوں نے مجھے انتباہ کیا ہے کہ یا تو میں گھر چھوڑ دوں یا پھر اس نئے مذہب سے کفارہ کر لوں لیکن یہ نہ سمجھئے کہ میں اسلام چھوڑ رہا ہوں" اس کی آنکھیں کچھ آبدیدہ سی ہو گئیں۔ اس نے مزید کہا "اسلام کی صداقت میرے دل میں نقش ہو چکی ہے وقت آنے دیجئے۔ میری تعلیم ذرا مکمل ہو لے میں پھر لوٹ آؤں گا۔"

تین سال کے بعد اب جب میں دوبارہ ہالینڈ پہنچا تو اس نوجوان کو دیکھ کر دل خوشی سے لبریز ہو گیا۔

قرآن کریم کی اشاعت

قرآن پاک اللہ تعالےٰ کی وہ آخری شریعت ہے جو تمام صداقتوں کا ایک گراں قدر گنجینہ ہے۔ اہلِ ہالینڈ کے لئے قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ میں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ اس کا عربی متن بھی ترجمہ کے ساتھ ساتھ درج کیا گیا ہے۔ اس صورت میں ڈچ قرآن پاک کا اوّلین ایڈیشن قریباً چھ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ یہ یقیناً ایک خوش آئند بات ہے۔ یہ چھ ہزار قرآن کریم اہلِ ہالینڈ کے ہاتھوں میں جا چکے ہیں۔ بالفاظِ دیگر چھ ہزار ڈچوں نے قرآن پاک کو پڑھا اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان سے لے کر ان کے دوستوں اور رشتہ داروں نے بھی پڑھا ہو۔ لیکن ہمارا کام یہیں ختم نہیں ہوا۔ ڈچ قرآن کے لئے یہاں والوں کی طرف سے برابر مطالبے آ رہے ہیں۔ پہلا ایڈیشن بالکل ختم ہے دوسری بار چھپنے تک انتظار کے لئے عرض کیا جا رہا ہے۔

احمدیہ مشن ہالینڈ کی کوشش ہے جہاں کہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق نازیبا بات ہو اس کا زبان و قلم سے تدارک کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر ڈچ زبان میں کتاب شائع کر کے اسے پھیلایا جا رہا ہے۔ اس کتاب کے بھی نسخے قریباً ختم ہو چکے ہیں۔ خدا کرے یہ ختم ہو اور پھر چھپے اور پھر ختم ہو۔۔۔

قرآن کریم ڈچ میں دوبارہ شائع کرنے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے اس سلسلے میں مرکز کی نگرانی میں مکرم انچارج صاحب ہالینڈ مشن نے حال ہی میں اس کی نظرِ ثانی کا کام ختم کر لیا ہے۔ انشاء اللہ جلد شائع ہو جائے گا۔

ہالینڈ مشن نے ڈچ میں اور بھی کئی کتب شائع کی ہیں ان میں سے بڑی بڑی یہ ہیں:۔

"مبادیاتِ اسلام"۔ "دی قرآن" کے نام سے قرآن کی تعلیمات پر ایک کتاب۔ "حضرت مسیح کہاں فوت ہوئے" "اسلامی نماز" اور مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق امام مسجد ہالینڈ کی تصنیف "واٹ از اسلام" جو ختم ہو رہی ہے۔

الاسلام

"الاسلام" ڈچ زبان میں ہالینڈ مشن کا ماہوار جریدہ ہے اس میں باقاعدہ اسلام اور احمدیت سے متعلق مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ غیر مسلموں کے اعتراضات کا بھی جواب دیا جاتا ہے۔ مرکزی اور مقامی مشن کی خبریں شائع کرنے کے علاوہ ٹھوس اور تحقیقی مضامین بھی ہوتے ہیں۔ یہ ہر ماہ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ خریداران کے علاوہ دلچسپی رکھنے والوں کو مفت بھی دیا جاتا ہے۔ لائبریریوں اور مختلف اداروں کو بھی بھجوایا جاتا ہے۔ ہالینڈ سے باہر بھی متعدد ملکوں میں ڈچ زبان پڑھنے والوں کو بھجوایا جاتا ہے۔

ڈچ رسالوں میں اسلام پر مضامین

کتب کی اشاعت اور ڈچ میں باقاعدہ ایک ماہنامہ نکالنے کے علاوہ یہ بھی کوشش کی جاتی ہے کہ دوسرے رسالوں اور اخبارات میں مضامین شائع کرائے جائیں۔

امام کا مضمون DE HERAUT میں:۔ یہ کیتھولک عیسائیوں کا ۹۶ صفحات پر مشتمل مشہور ماہوار رسالہ ہے۔ مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج مشن ہالینڈ نے "اسلام اور حضرت مسیح ناصری علیہ السلام" کے عنوان پر بڑی محنت سے ایک ٹھوس مقالہ تحریر کر کے بھیجا اور وہ اس کے فروری ۶۸ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے اور اس کے چار صفحوں پر مشتمل ہے۔

نائمیجن (NIJMEGEN) سے ایک ماہنامہ شائع ہوتا ہے جس کا نام ہے کیتھولک آپسٹورال (Katholic Apostoraal) اس نے ایک خاص نمبر نکالا جس نے تمام مشہور مذاہب کے طریق تکفین و تدفین پر مضامین شائع کئے۔ اس میں احمدیہ مشن ہالینڈ کے سابق امام مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب کا ایک مضمون "اسلامی طریق تدفین" کے عنوان سے چار زبانوں انگریزی، جرمن، فرنچ اور اسپینش میں شائع ہوا ہے۔

ہفتہ وار "ریویو" کا امام سے انٹرویو

ڈچ ہفتہ وار باتصویر رسالہ "ریویو" نے امام مسجد ہالینڈ مکرم عبد الحکیم صاحب کا ایک انٹرویو شائع کیا بڑے خوبصورت رنگ میں مسجد اور امام صاحب کی تصویر کے ساتھ

جو بڑے سائز کے رسالہ کے پورے دو صفحوں پر مشتمل ہے۔ انٹرویو کرنے والی خاتون نے کوئی بائیس سوال کئے جن کا امام صاحب نے بہت خوش اسلوبی سے جواب دیا۔ یہ انٹرویو سوال و جواب کی صورت میں شائع ہوا۔ شروع میں جماعت احمدیہ کے تعارف کے طور پر لکھا:۔

"تاریخ میں بیسویں صدی کے آغاز میں پہلی دفعہ مغرب کو اسلام سے آگاہ کرنے مشنری پہنچنے شروع ہوئے۔ احمدیہ جماعت جس کا مرکز ربوہ پاکستان میں ہے ساری دنیا میں مبلغ بھیجنے لگی ہے تاکہ مختلف اقوام کے باہمی تعلقات میں بہتر مفاہمت پیدا ہو سکے اور اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں دور ہو سکیں۔ جس طرح عیسائیت میں مختلف جماعتیں ہیں اسلام میں بھی مختلف جماعتیں ہیں۔ احمدیہ جماعت ان میں سے ایک ہے مگر ان کے باہمی اختلافات زیادہ بڑے نہیں ہیں۔ اسلام میں تمام فرقوں کی کتاب بھی وہی ہے یعنی قرآن پاک اور رسول بھی وہی یعنی حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) صرف تفصیلات میں یا تشریحی و تفسیری امور میں اختلاف ہے۔

احمدیہ جماعت ۱۸۸۹ء میں قائم ہوئی ہے۔ اس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کو ان کے پیرو مسیح موعود کے طور پر مانتے ہیں۔ ۱۹۴۷ء سے ان کا ایک مشن ہمارے ملک میں بھی قائم ہے اور ۱۹۵۵ء میں انہوں نے ایک مسجد بھی بنالی ہے۔"

ایک سوال یہ تھا:۔ "جب سے احمدیہ مشن نیدرلینڈ میں کام کر رہا ہے چار سو افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ رفتار خوشکن ہے؟"

مکرم امام صاحب نے جواب دیا:۔

"جی ہاں۔ اگر آپ عیسائیت کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے صرف بارہ حواری تھے۔ اس کے بعد عیسائیت پر بڑا مشکل زمانہ آیا جو تین سو سال تک رہا۔ اس کے بعد کہیں چند ملکوں میں عیسائیت پھیلی ہے۔ ہماری جماعت کو یہ کام کرتے تو صرف ستر سال ہوئے ہیں تاہم قریباً تیس ملین ممبر تو ہیں۔"

عیدین اور اخبارات میں چرچا

گذشتہ رمضان دسمبر کے مہینے میں آیا تھا جبکہ سردی اپنے نقطۂ عروج پر ہوتی ہے۔ ایسے موسم میں سردی حدِ انجماد کو بھی پار کر جاتی ہے اور شریانوں میں رواں دواں خون کو جما دینا چاہتی ہے۔ یہاں کے لوگ ایسے موسم میں گھڑی گھڑی کھاتے پیتے رہتے ہیں تاکہ پیٹ کی گرمی سے بدن کو حرارت پہنچتی رہے۔ ایسے موسم میں خصوصاً ان لوگوں کے لئے سحر کی کرن سے غروبِ آفتاب تک اکل و شرب سے بالکل کنارہ کر لینا نہایت صبر آزما ہے تاہم ان ڈچ نوجوانوں نے جو اس مشن کے ذریعے حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں اس شدتِ سردی میں بھی پورے تیس کے تیس روزے رکھے۔

رمضان المبارک میں مسجد میں درس قرآن مجید کا اہتمام رہا۔ مکرم امام صاحب اور خاکسار روزانہ شام کو درس دیتے رہے اور ہمارے نومسلم ڈچ بھائی ان سرد راتوں میں یہاں آ آ کر کلامِ پاک کی برکات سے استفادہ کرتے رہے۔ ان میں بعض ایسے بھی تھے جو گھر میں مخصوص پورے ایک پارہ کا مطالعہ کر کے آتے تھے اور جو بات سمجھ میں نہ آئی اس کی تشریح چاہی اپنے فکر و تدبر سے وہ خود بھی بعض آیات کو سمجھنے کی کوشش کرتے اور ان سے متعلق اپنے خیال کا اظہار کرتے اکثر دیکھا گیا ہے کہ ان کا خیال بھی عمدہ ہوتا ہے۔

رمضان میں ہر ہفتے کی شام کو روزے داروں کی ہماری طرف سے افطاری بھی کروائی جاتی رہی۔

عید الفطر

عید الفطر کی تقریب یہاں یکم جنوری کو منائی گئی۔ یکم جنوری کو یہاں سالِ نو کی رنگا رنگ تقریبات ہوتی ہیں۔ اور صرف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں ہی مکمل چھٹی نہیں ہوتی ذاتی کاروبار بھی بند ہوتا ہے جس کی بدولت یہاں پر کام کرنے والے مختلف ممالک سے آئے ہوئے مسلمانوں کا نمازِ عید میں شامل ہونا آسان ہو گیا۔ ڈچ احباب کے لئے سالِ نو کی روایتی تقریبات کو چھوڑ کر یہاں آنا کچھ کم مشکل نہ تھا لیکن پھر بھی وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہونے کے لئے ملک کے چاروں طرف سے آ گئے تھے بلکہ ہالینڈ کے ملحقہ ملک بلجیئم سے آ کر بھی شامل نماز ہوئے۔

عید سے قبل اسلامی روایات کی حامل اس خوش آئند تقریب میں شرکت کے لئے نہ صرف یہ کہ دعوت نامے کثیر تعداد میں چھاپ کر اپنوں اور غیروں کو بھجوائے گئے تھے بلکہ یہاں کے اخبارات کو اس مضمون کی خبر بھجوا دی گئی تھی کہ اسلامی دنیا میں عید الفطر کی اہمیت کیا ہے اور احمدیہ مشن ہالینڈ کے زیرِ اہتمام یہ تقریب کہاں اور کب منائی جا رہی ہے۔

اخبارات نے عید سے قبل اپنے خبروں کے کالموں میں ہمارے اس قسم کے بھیجے ہوئے مضمون کو شائع کیا اور اس طرح یہاں کے لوگوں کو اس میں شرکت کی ایک عام دعوت ہو گئی۔

عید الفطر کا وقت یکم جنوری کو صبح ساڑھے دس بجے رکھا گیا تھا لیکن ہمارے ترک بھائی صبح سویرے ہی آنے شروع ہو گئے تھے۔ دس بجے تک مسجد اور اس کے ساتھ والا میٹنگ ہال اوپر کا بڑا کمرہ سب کھچا کھچ بھر گئے تھے مشن ہاؤس کے باغ میں سائبان اور پردوں کے ذریعے ایک عارضی ہال پہلے سے بنا لیا گیا تھا۔ جب مسجد اور مشن ہاؤس کا ہر گوشہ بھر گیا تو باقی افراد اس عارضی ہال میں جمع ہو گئے۔

مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل امام مسجد ہالینڈ نے ڈچ میں خطبہ عید پڑھا لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے ملحقہ اور باہر کے ہال میں آواز پہنچائی گئی۔ اس موقع پر پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ ٹیلی ویژن کے بھی اور ریڈیو کے بھی۔ اسی روز شام کو ٹیلی ویژن پر نمازِ عید اور امام صاحب کے خطبہ پڑھنے کا نظارہ دیکھا گیا بلکہ جنوبی امریکہ میں سورینام (سابق ڈچ گیانا) میں بھی T.V. پر دکھایا گیا۔ ریڈیو والوں نے اپنے خبروں کے پروگرام میں اس کی خبر نشر کی اور متعدد اخبارات نے اپنے اپنے کالموں میں کہیں تصویر کے ساتھ اور کہیں بغیر تصویر کے اس اہم تقریب کی خبر شائع کی۔

ہیگ کا سب سے کثیر الاشاعت اخبار ہاگسی کورانت (HAAGSCHE COURANT) "ماہِ رمضان کے اختتام پر بہت سے مسلمانوں کے لئے ایک عید مبارک" کی جلی سرخی کے نیچے لکھتا ہے:۔

"اللہ سب سے بڑا ہے"

توحید کی یہ آواز عبادت کی صورت میں اوسٹ ڈاؤن لان پر واقع مبارک ماسک کی فضا میں بار بار گونجتی رہی جہاں کل صبح عید الفطر کی تقریب منائی گئی تھی۔ بارہ دفعہ مختلف قومیتوں مثلاً مصر، پاکستان، ٹرکی، سورینام اور نیدرلینڈ کے قریباً سات سو افراد نے خدا کے حضور اللہ اکبر اللہ اکبر کہہ کر اپنی عقیدت کا نذرانہ پیش کیا"۔

"عید وہ دن ہے جب دنیا بھر کے مسلمان مسرور و شادماں نظر آتے ہیں۔ جب یہ لوگ ایک دوسرے کو ملتے ہیں تو ہر طرف سے عید مبارک کی آواز سنائی دیتی ہے۔ اسلام میں روزوں کا مقصد اخلاقی بہتری اور روحانی ترقی کی طرف قدم بڑھانا ہے اس لئے روزوں کا مطلب صرف کھانے پینے سے اجتناب ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ہی ہر برائی سے اپنے دامن کو بچانا بھی ضروری ہے۔ رمضان کا مہینہ ہر مسلمان کے لئے ایک قابلِ قدر موقع بہم پہنچاتا ہے روحانیت میں ترقی کرنے کے لئے۔"

نماز کے بعد حاضرین کی چائے کافی، مٹھائی اور سرد مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس موقع پر نائیجیریا اور غانا کے سفارتی نمائندگان بھی اپنی بیگمات کے ہمراہ حاضر تھے۔ شام کو معززین کی خدمت میں خاص کھانا بھی پیش کیا گیا دیگر افراد کے علاوہ اسلامی ملکوں کے سفارت خانوں سے تعلق رکھنے والے بعض معززین بھی شامل ہوئے۔ کھانے کی تیاری اور انتظامات میں جماعت کے احباب نے بھی ہاتھ بٹایا۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ ۔

(باقی)

مجالس اطفال کی کارگزاری

ماہِ اپریل کے دوران مجالس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹ ۱۵ مئی تک مرکز میں ضرور پہنچ جانی چاہیئے۔ جملہ کارکنانِ اطفال اس کی پابندی فرمائیں۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

وصولی چندہ جات صدر انجمن احمدیہ سال ۱۹۶۷-۶۸ء

اس سال صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندوں کی وصولی میں اللہ تعالےٰ نے ہم پر خاص فضل نازل فرمایا ہے۔ اور زکوٰۃ، حصہ آمد، چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ کی مجموعی وصولی مبلغ پچیس لاکھ سے بڑھ گئی ہے۔ اور اس سال کی وصولی میں گذشتہ سال کی وصولی سے تین لاکھ روپے سے اوپر بیشی ہے۔ نیز یہ وصولی متوقع آمد یعنی بجٹ سے بھی قریباً ایک لاکھ روپیہ زیادہ ہے۔ اس غیر معمولی کامیابی پر ہم اللہ تعالےٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں۔ کم ہوگا۔ اور شکرانہ کا ایک نہایت عمدہ طریق یہ ہے۔ کہ آئندہ مالی قربانی کے معیار کو بڑھایا جائے۔ اور کارکنانِ مال وقت کی قربانی کو بھی بڑھائیں۔ تا آئندہ سال جو یکم مئی سے شروع ہو چکا ہے۔ چندہ کی وصولی کے لئے زیادہ جدوجہد کی جا سکے۔ خصوصاً چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پر زیادہ محنت کی جائے۔

ان چندوں کی وصولی کے متعلق ایک اور خوشکن امر یہ ہے۔ کہ اس سال سینکڑوں جماعتوں نے اپنے بجٹوں سے زیادہ رقوم بھجوائی ہیں۔ اور بہت سی جماعتوں نے بجٹ کے قریب ادائیگی کر دی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ چنانچہ اس سال اپنے بجٹ پورا کرنے والی جماعتوں کی تعداد پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ ایسی جماعتوں کی فہرست دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کی جا رہی ہے۔ . . . . . .

. . . سرِدست بڑی بڑی جماعتوں کی فیصدی وصولی بمقابلہ بجٹ سال ۱۹۶۷-۶۸ء کا نقشہ درج ذیل ہے۔ اور نظارت بیت المال احباب سے سب جماعتوں کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے۔ جو جماعتیں مالی قربانی میں پیش پیش ہیں۔ انہیں اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے کہ اپنی قربانی کے معیار کو اور بڑھائیں اور جو جماعتیں اس سال پیچھے رہ گئی ہیں انہیں بھی توفیق عطا فرمائے۔ کہ اپنا قدم آگے بڑھائیں۔ آمین ثم آمین

(ناظر بیت المال آمد)

وصولی فیصدی

نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام و حصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	وصولی فیصدی	نمبر ترتیب	نام جماعت	چندہ عام و حصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ	وصولی فیصدی
	ا۔ ایک لاکھ سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں								
۱	کراچی	۱۰۰	۶۳		۲	لاہور (تمام حلقہ جات)	۸۷		۵۸
۳	راولپنڈی	۷۷	۴۹						
	ب۔ چالیس ہزار سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں								
۱	ڈھاکہ	۹۰	۹۳		۲	لائل پور	۹۳		۷۷
۳	پشاور	۹۰	۸۰		۴	ربوہ (تمام محلہ جات)	۹۳		۷۱
۵	کوئٹہ	۱۰۲	۵۰						
	ج۔ بیس ہزار سے زیادہ بجٹ والی جماعتیں								
۱	لاہور چھاؤنی	۱۲۱	۸۴		۲	سرگودھا شہر	۹۰		۹۸
۳	سمن آباد (لاہور)	۱۰۰	۷۸		۴	حیدرآباد	۸۸		۸۴
۵	سرکلر روڈ (لاہور)	۸۹	۷۵		۶	گوجرانوالہ	۹۵		۵۷
۷	ماڈل ٹاؤن	۸۴	۵۹		۸	گجرات	۷۹		۵۶
۹	ملتان	۶۹	۵۹		۱۰	سیالکوٹ شہر	۷۱		۷۵
۱۱	لیاقت پارک	۸۲	۳۴		۱۲	اسلامیہ پارک (لاہور)	۷۸		۳۲
۱۳	کھاریاں	۵۵	۵۰		۱۴	چنیاں گانگ	۷۵		۲۹
	د۔ دس ہزار سے زائد بجٹ والی جماعتیں								
۱	دارالصدر غربی (ربوہ)	۱۰۶	۱۰۴		۲	جھنگ صدر	۱۰۴		۹۰
۳	کندیاں	۹۵	۸۸		۴	شیخوپورہ	۹۹		۷۶
۵	سلطان پورہ (لاہور)	۹۰	۷۸		۶	ساہیوال	۹۲		۶۸
۷	مزنگ (لاہور)	۱۰۰	۵۹		۸	بھاٹی گیٹ (لاہور)	۸۷		۷۲
۹	سنت نگر (لاہور)	۸۸	۶۳		۱۰	اوکاڑہ	۸۷		۶۳
۱۱	سرگودھا چھاؤنی	۷۶	۶۲		۱۲	منٹگمری (لاہور)	۷۸		۴۷
۱۳	جہلم	۷۱	۴۸		۱۴	مردان	۷۶		۴۰
۱۵	رحمٰن پورہ (لاہور)	۷۳	۳۰		۱۶	نواب شاہ	۴۹		۴۷
۱۷	واہ کینٹ	۵۶	۳۹		۱۸	سیالکوٹ چھاؤنی	۵۳		۳۳
۱۹	دہلی دروازہ (لاہور)	۵۹	۲۶						
	ہ۔ پانچ ہزار سے زائد بجٹ والی جماعتیں								
۱	چک ۳۰ ن ۱۱	۱۰۸	۱۱۹		۲	محمد آباد اسٹیٹ	۱۱۴		۱۰۵
۳	حافظ آباد	۱۰۷	۱۰۸		۴	بہاولپور	۱۰۲		۱۰۶
۵	مصری شاہ (لاہور)	۱۰۴	۹۹		۶	مظفر گڑھ	۱۰۲		۹۸
۷	سکھر	۱۰۱	۹۴		۸	نیلہ گنبد (لاہور)	۱۰۴		۸۸
۹	بشیر آباد اسٹیٹ	۱۰۴	۸۶		۱۰	آنبہ کہ مسپورہ	۹۳		۹۶
۱۱	منڈی بہاؤالدین	۱۰۰	۸۸		۱۲	وزیر آباد	۹۰		۹۶
۱۳	محمد نگر (لاہور)	۹۲	۸۷		۱۴	رحمٰن آباد	۸۸		۸۸
۱۵	پرانی انارکلی (لاہور)	۱۲۱	۵۳		۱۶	دارالرحمت شرقی (ربوہ)	۱۰۱		۶۷
۱۷	خانیوال	۸۶	۸۱		۱۸	دارالرحمت وسطی (ربوہ)	۹۵		۶۹
۱۹	منگلا ڈیم	۹۱	۶۶		۲۰	دارالرحمت فیکٹری ایریا (ربوہ)	۷۶		۷۸
۲۱	دارالرحمت غربی (ربوہ)	۸۹	۶۲		۲۲	دارالصدر جنوبی الف (ربوہ)	۸۹		۶۲
۲۳	رسالپور	۸۷	۶۳		۲۴	دھرم پورہ (لاہور)	۸۴		۶۶
۲۵	رحیم یار خان	۷۸	۷۰		۲۶	دارالذکر (لاہور)	۸۹		۵۵
۲۷	کیمبل پور	۷۸	۶۶		۲۸	ڈسکہ	۶۹		۷۱
۲۹	ایبٹ آباد	۷۳	۶۲		۳۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۸۰		۵۴
۳۱	نرائن گنج	۹۲	۴۱		۳۲	نوشہرہ چھاؤنی	۷۴		۴۷
۳۳	داؤد خیل	۸۲	۳۷		۳۴	ہری پور (ہزارہ)	۶۶		۵۳
۳۵	چنیوٹ	۶۶	۵۲		۳۶	دارالنصر شرقی (ربوہ)	۷۰		۴۲
۳۷	میرپور خاص	۷۳	۲۸		۳۸	کوہاٹ	۶۳		۳۵
۳۹	دارالصدر (ربوہ)	۶۲	۲۹		۴۰	کوٹلی (آزاد کشمیر)	۵۹		۲۸
۴۱	شاہدرہ	۵۸	۲۷		۴۲	رادھا نگر (لاہور)	۴۷		۱۶
۴۳	وحدت کالونی	۳۸	۱۴						

(باقی)

دعائے مغفرت

ملک منیر احمد خان صاحب کے والد بزرگوار حاجی مولاداد خان صاحب بقضائے الٰہی مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک بوقت سات بجے شام کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ملک محمد اسحاق۔ ربوہ

چندہ خدام الاحمدیہ — اور — دیہاتی مجالس

آج کل گندم کی فصل برداشت ہو رہی ہے۔ زمیندار خدام فصل کے موقع پر اپنے چندے ادا کر سکتے ہیں۔ ہماری دیہاتی مجالس کے قائدین کو چاہیئے کہ وہ اس موقع پر کوشش کر کے جملہ خدام سے ان کے چندہ جات معہ بقایا وصول کریں۔ کیونکہ اس وقت اس کی ادائیگی زمیندار بھائیوں پر آسان ہے۔ چندہ مجلس چندہ سالانہ اجتماع چندہ تعمیر ہال پوری سرعت کے ساتھ وصول کرنے کی کوشش کریں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے احمدی بچوں کی علمی ترقی اور عمدہ تربیت کی خاطر ایک نہایت مفید سکیم جاری کی ہے۔ جس کے تحت ہر طفل کے لئے لازمی ہے کہ وہ درجہ بدرجہ چار امتحان پاس کرے۔

پہلا امتحان: ستارہ اطفال — دوسرا امتحان: ہلال اطفال
تیسرا امتحان: قمر اطفال — چوتھا امتحان: بدر اطفال

مرکزی امتحانات کے اس پروگرام کے بارہ میں تفصیلی ہدایات اور معلومات درج ذیل ہیں

۱۔ ہر امتحان کا الگ نصاب مقرر ہے جس کا مکمل حل کتابی صورت میں "کامیابی کی راہیں" کے نام سے شائع شدہ ہے اور مرکز سے قیمتاً حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ہر امتحان میں اوّل دوم اور سوم آنے والے اطفال کو آئندہ مرکزی سالانہ اجتماع پر خصوصی انعامات ملیں گے نیز بدر اطفال کے آخری امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے ہر طفل کو سند کامیابی اور تمغہ بدر اطفال بطور انعام دیا جائے گا۔

۳۔ ان امتحانات کے لئے ہر سال مئی کے آخری جمعہ کا دن مقرر ہے۔ امسال یہ امتحانات ۲۴ مئی ۱۹۶۸ء کو منعقد ہوں گے۔ مرکز کی طرف سے امتحانی پرچے تمام مجالس کو پندرہ دن قبل بھجوا دئے جائیں گے۔ وقتِ امتحان تک پرچے آؤٹ نہ ہونے دیں اگر کوئی پرچہ کم ہو جائے تو بقیہ امیدواران کو سوالات لکھوا دئے جائیں۔

۴۔ ہر طفل ایک وقت میں ایک ہی امتحان دے سکے گا۔ تاہم خاص حالات میں مرکز کی اجازت سے دو امتحان مثلاً ستارہ اور ہلال یا ہلال اور قمر بیک وقت بھی دئے جا سکیں گے۔

۵۔ ان امتحانات کے عملی حصہ کے لئے علیحدہ خادم مقرر ہیں ضروری ہے کہ مربی صاحبان یہ خادم پوری احتیاط اور دیانت داری سے مکمل کر کے امتحان کے فوراً بعد جوابی پرچوں کے ساتھ ہی مرکز میں بھجوا دیں۔

۶۔ امتحان کے وقت مقامی ذمہ دار عہدیداران نگرانی کے لئے موجود رہیں۔ اور مندرجہ ذیل ہدایات امیدواران کو پڑھ کر سنا دیں اور اسبات کی اچھی طرح سے پڑتال کر لیں کہ ہر امیدوار نے ان ہدایات کی پوری طرح سے تعمیل کی ہے۔

ا: ستارہ اور ہلال کے امتحان میں جوابات امتحانی پرچے پر ہی درج کرنے ہوں گے۔ جبکہ قمر اور بدر کے امتحان میں ہدایات سادہ کاغذوں پر مناسب حاشیہ چھوڑ کر خوشخط تحریر کرنے ہونگے۔

ب: جوابی پرچہ پر اپنا نام اور ولدیت اور مجلس کا نام ضرور تحریر کریں۔ نیز ہلال و قمر اور بدر کے امیدوار اپنا دو نمبر بھی درج کریں جو انہیں مرکز نے ستارہ اطفال کے نتیجہ کے ساتھ بھجوایا تھا اور جو ان کے تعلیمی کارڈ پر بھی درج ہوتا ہے۔

ج: ہر امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا پرچہ پوری دیانتداری سے خود حل کرے اور بوقت امتحان کسی اور شخص یا کتاب وغیرہ سے مدد نہ لے۔

د: کامیاب ہونے کے لئے علمی اور عملی حصہ دونوں میں کم از کم نصف نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔

جملہ قائدین مجالس و مربیان اور ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ ان ہدایات اور قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی مجلس کے سب اطفال کو ان امتحانات میں شامل کرنے کے لئے ماجور ہوں۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ ماہانہ اجلاس منعقد کریں

ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مجلس کا اجلاس منعقد ہو۔ جس میں مقامی مجلس کے سب اراکین شامل ہوں۔

تمام قائدین مقامی سے التماس ہے کہ ماہ مئی کے دوران اپنی مجلس کا کم از کم ایک اجلاس ضرور منعقد کریں۔ اور ماہانہ رپورٹ بھجواتے وقت رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء اضلاع سے ضروری گذارش

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں اگر وہ بجائے طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست بھی اپنے بچوں کو پیش کریں جو اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ خوب محنت کر کے اچھے مبلغ بن سکیں۔

(دیکھیں التعلیم تحریک جدید)

نتیجہ مڈل احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ شہر

سال ۱۹۶۸ء

تعداد طالبات جو شامل امتحان ہوئیں	۵۷
تعداد طالبات جو پاس ہوئیں	۵۵
نتیجہ فی صدی	۹۶٫۵

سیالکوٹ شہر کی تمام طالبات سے مندرجہ ذیل طالبات نے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ الحمد للہ

۱	عاصیہ تنویر اوّل آئی	۷۱۸
۲	وحیدہ اختر معلم	۷۰۵

(ہیڈ مسٹرس احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا داماد سید محمد معین شاہ صاحب معلم اصلاح و ارشاد (ابن سید ولایت شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا) بعارضہ ٹائیفائیڈ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ اب بخار میں خدا کے فضل سے کمی ہے لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ (سید معین شاہ)

(۲) محمد لقمان صاحب بی۔ کام مناسب روزگار کی تلاش میں ہیں مالی پریشانی ہے۔
(حسن خان صحابہ ڈیرہ غازی خان)

(۳) سید محمد لطیف صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ کئی روز سے بعارضہ کھانسی بیمار ہیں اب بخار سے تو آرام ہے مگر کھانسی اور کمزوری بہت ہے۔
(سردار عبد الحق شاکر تحریک جدید)

(۴) میرے چھوٹے بچے مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔ اور بڑی لڑکی نفاذ انتظار ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا امتحان دے رہی ہے۔ کچھ کاروباری پریشانیاں بھی ہیں۔
(عائشہ بیگم (مسز انتظار) احمدیہ فرنیچر سٹور کراچی)

۵۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے پچاس ۵۰ کے قریب احمدی طلباء سات مئی سے سالانہ امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ سب کی کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔
(محمد مبشر شاہ زعیم انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور)

احباب محتاط رہیں

حنیف احمد صاحب غزنوی ولد نیک محمد خان صاحب غزنوی اپنے والد یا والد کے نام سے اور دوسرے مختلف بہانوں سے لوگوں سے روپیہ وصول کرتے رہتے ہیں پھر واپس نہیں کرتے۔ آج کل وہ لاپتہ ہیں۔ احباب ان سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارت فرخاباد کے مسئلہ پر بات چیت پر آمادہ

ایوب ہال ۸ مئی۔ قومی اسمبلی کے قائد ایوان خان عبدالصبور خان نے کل یہاں بتایا کہ بالآخر بھارت پاکستان کے ساتھ مغربی بنگال میں فرخا باد کی تعمیر کے سلسلے میں بات چیت پر آمادہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات چیت ۱۳ مئی کو نئی دہلی میں شروع ہو گی۔ اور پاکستانی وفد کی قیادت قومی وسائل ڈویژن کے سیکرٹری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں توقع ہے کہ نئی دہلی میں ہونے والی بات چیت بامقصد ہو گی خان عبدالصبور خان نے یہ بات کل ایک تحریک التوار کی تحریک التوار کی مخالفت کرتے ہوئے کہی ہے۔

شیخ عبداللہ کا بیان

نئی دہلی ۸ مئی۔ شیخ محمد عبداللہ نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ بھارتی لیڈروں کے مخالفانہ ناموافق بیانات کے باوجود تنازعہ کشمیر حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حال ہی میں مقبوضہ علاقہ کا دورہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ بھارت اور پاکستان میں بہتر تعلقات کے لئے کشمیر کا جھگڑا حل ہونا ضروری ہے۔ شیخ عبداللہ نے سری نگر سے واپسی پر نئی دہلی میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا

اسرائیل کا الزام!

نیویارک ۸ مئی۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان نے عرب چھاپہ ماروں کو ہتھیار فراہم کرنے شروع کر دیئے ہیں اور اسرائیل کے خلاف اس کا رویہ سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کل سلامتی کونسل میں تقریر کرتے ہوئے اسرائیلی نمائندہ مسٹر یوسف تیکو نے کہا ہے کہ پاکستان ۱۹۴۸ء سے عربوں کی جارحانہ حمایت میں پیش پیش ہے۔ اور اس نے عربوں کے مسئلوں کو اپنے مسئلے بنا لیا ہے۔

کراچی کا ایٹمی بجلی گھر

راولپنڈی ۸ مئی۔ مرکزی وزیر تجارت نوابزادہ عبدالغفور خان نے بتایا ہے کہ کراچی کا ایٹمی بجلی گھر ۱۹۷۰ء کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ اور اس سے ایک لاکھ ۳۷ ہزار کلو واٹ بجلی حاصل ہو سکے گی وہ کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔

مسٹر الطاف حسین کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا

راولپنڈی ۸ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ صدر نے مرکزی وزیر صحت مسٹر الطاف حسین کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔ استعفیٰ ۲۷ اپریل کو پیش کیا گیا۔ مسٹر الطاف حسین خراب صحت کی بنا پر مستعفی ہوئے ہیں ان کا استعفیٰ ۱۵ مئی سے مؤثر ہو گا۔

صدر ایوب نے مسٹر الطاف حسین کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان کی فرض شناسی اور سرکاری پالیسیوں کو عملی جامہ پہنانے میں ان کے پرخلوص تعاون کی تعریف کی ہے۔

سعودی عرب میں نمک کے ذخیرہ کی دریافت

ریاض ۸ مئی۔ سعودی عرب میں نمک کا ایک بہت بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے یہ ذخیرہ جدہ سے ۳۵۰ میل دور جنوب میں جازان کے مقام پر موجود ہے اور خیال ہے کہ اس ذخیرہ میں ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ ٹن نمک موجود ہے۔ اس کے علاوہ یہاں دوسرے نمک بھی موجود ہیں۔

نائیجیریا میں امن کے مذاکرات شروع ہو گئے

لندن ۸ مئی۔ لندن میں نائیجیریا اور باغی صوبہ بیافرا کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ کل فریقین نے دو گھنٹہ تک خانہ جنگی ختم کرنے کے بارے میں بات چیت کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب سے وفاقی حکومت کے وزیراعظم ابوبکر تفاوی بلیوا شہید ہوئے ملک کے مختلف فرقے ایک دوسرے سے دست بگریباں ہیں۔

چھاپہ ماروں نے ۳۵ اسرائیلی ہلاک کر دیئے

بیروت ۸ مئی۔ عرب حریت پسندوں کی تنظیم الفتح نے اعلان کیا ہے کہ ۳۰ اپریل سے ۲ مئی تک بحیرہ مردار اور گلیل کے جنوب میں مختلف جھڑپوں کے دوران ۳۵ اسرائیلیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ ان جھڑپوں میں صرف دو حریت پسند زخمی ہوئے۔

محمد علی کلے کی اپیل مسترد

نیو اورلینز ۸ مئی۔ مقامی اپیل عدالت نے باکسنگ کے عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن محمد علی کلے کی اپیل مسترد کر دی ہے اور اس کی پانچ سال کی سزا بحال رکھی ہے محمد علی کلے کو فوج میں خدمات انجام دینے کی بنا پر پانچ سال قید کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ سزا ہیوسٹن (ٹیکساس) کی عدالت نے ۲۰ جون ۱۹۶۷ء کو سنائی تھی۔

صدر ناصر اور صدر العطاشی میں اہم بات چیت

قاہرہ ۸ مئی۔ متحدہ عربی جمہوریہ کے صدر ناصر اور شام کے صدر نورالدین عطاشی میں کل رات تین گھنٹے سے زائد بات چیت ہوئی۔ قاہرہ ریڈیو کے مطابق طویل بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس بات چیت میں شام کی حکمران جماعت بعث پارٹی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مسٹر صالح جدید نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ مسٹر ابراہیم مخوس اور متحدہ ملکوں کی فوجوں کے سربراہ بھی شریک ہوئے بعد میں صدر ناصر نے مہمانوں کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے۔ وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کرے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا لیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

THE IDEAL MAN

ترجمہ

انسانِ کامل

مصنفہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مترجم: پیر صلاح الدین صاحب۔ پی۔ سی۔ ایس۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس

تمام متعلقین کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے مطلوب ورکشاپ مشینری کے واسطے ٹنڈر انکوائری نمبر پی آر-۱/۶۷/پی ایم پی/۲۶ کے بارے میں اب ٹنڈر ۱۱ جون ۱۹۶۸ء (ایک بجے تک) وصول کئے جائیں گے اور ۱۲، ۱۳ جون ۱۹۶۸ء (۱۰ بجے) کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر ۸ جون تک مسلسل فروخت ہوتے رہیں گے۔

اے ایچ خان۔ پی آر ایس

برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ۔

INF(L) 1226

ہمیشہ سچ بولنا مومن کا ایک نشان ہے، اس پر پوری کوشش اور تعہد سے قائم رہو

سچائی کی اہمیت کو سمجھو اور کسی حال میں بھی اس سے منحرف نہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک نہایت اہم سوال کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ یہ سوال ایک اہم ترین سوال ہے اور ہمیشہ اس بات پر غور کرتے رہنا چاہیئے کہ احمدیت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا ایک نور نازل ہوا مگر ہم نے اس نور سے کیا فائدہ اٹھایا ہے۔ مثلاً پانچ سات موٹی موٹی چیزیں ہیں جو ایسی ہیں جن کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ وہ اخلاق کے لئے مثال کے طور پر کام دیتی ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان باتوں کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں ان میں ایک چیز جو درحقیقت مومن کا ایک نشان ہے۔ وہ سچائی ہے میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کے بعض لوگ اس کی اہمیت کو پوری طرح نہیں سمجھتے بات کہیں گے تو خواہ جہالت سے سہی غفلت اور نادانی سے سہی ان کی بات سولہ آنے سچی نہیں ہوتی۔ کچھ نہ کچھ جھوٹ اس بات کو خوبصورت بنانے کے لئے اس میں ضرور ملا دیتے ہیں پس آپ لوگوں کو ہمیشہ اپنی باتوں میں سچائی اختیار کرنی چاہیئے اور جھوٹ کے قریب بھی نہیں جانا چاہیئے۔

میں سمجھتا ہوں کہ جھوٹ ایک ایسی چیز ہے کہ اگر میرا کوئی عزیز یا دوست اس کا ارتکاب کرتا رہا ہو تو ناممکن ہے کہ مجھے اس کا علم نہ ہو کیونکہ جھوٹ بولنے والا کسی ایک بات میں جھوٹ نہیں بولتا بلکہ کئی باتوں میں جھوٹ بولتا ہے اور کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں جن سے ان کا اندازہ لگا لیتا ہے کہ اسے جھوٹ کی عادت ہے۔ اگر تمام لوگ یہ عہد کر لیں کہ انھیں جب بھی کسی دوست یا عزیز کا جھوٹ ثابت ہوگا تو وہ اسے چھوڑ دیں گے اور ہماری جماعت کے تمام دوست اس احساس کو ہمیشہ زندہ رکھیں اور جھوٹ سے ایسی نفرت اختیار کریں کہ انھیں اپنے کسی گہرے دوست کی محبت کی اس کے مقابلہ میں ذرا بھی پرواہ نہ ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ آہستہ آہستہ پانچ سات سال کے اندر اندر یہ عیب ہماری جماعت میں سے مٹ سکتا ہے جس طرح ایک کوڑھی کو تندرستوں سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے اس طرح جھوٹے شخص کو فوراً الگ کر دینا چاہیئے اور اس وقت تک اس کا ساتھ نہیں دینا چاہیئے جب تک وہ توبہ نہ کرے اور اپنی حالت کی اصلاح نہ کرے۔ دوسرے شخص کو جھوٹ پر دلیری اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ وہ سمجھتا ہے میرا دوست میرا ساتھ دے گا۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو کہ میں نے جھوٹ بولا تو میرا دوست مجھ سے الگ ہو جائے گا۔ یا وہ مجھے ملامت کرے گا تو وہ یقیناً جھوٹ سے بچنے کی کوشش کرے گا۔

جھوٹ اپنے دوست سے چھپ نہیں سکتا۔ اگر دوسرے کے جھوٹ پر پردہ ڈالنے کی بجائے اس کو ظاہر کیا جائے اور جھوٹ بولنے والے کے خلاف نفرت اور حقارت کا اظہار کیا جائے تو اس نقص کی خود بخود اصلاح ہو جائے۔ مگر افسوس ہے کہ جھوٹ کی برائی کو سمجھا نہیں جاتا۔"

(الفضل ۲۹ اگست ۱۹۶۳ء)

ضرورت کلرک

وکالت زراعت تحریک جدید کے زیر انتظام حیدرآباد ڈویژن میں ایک میٹرک پاس کلرک کی ضرورت ہے ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی گریڈ محررہ درجہ دوم ۲۲۰-۶-E.B. ۱۶۰-۵-۱۳۰-۴-۹۰ ہوگا بعض دیگر سہولتیں حاصل ہوں گی جن کی تفصیل دفتر وکیل الزراعت سے معلوم کی جا سکتی ہے۔ درخواستیں مع تصدیقات وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائی جائیں

(وکیل الدیوان)

جموں و کشمیر کا متنازعہ کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہیئے

قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات کے دوران وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کا بیان

راولپنڈی ۸ مئی۔ پاکستان کے نئے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے اعلان کیا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے اور اس تنازعہ کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کے مطابق حل کرنا ضروری ہے جنہیں پاکستان اور بھارت دونوں تسلیم کر چکے ہیں۔ انھوں نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے اس دعویٰ کو بے بنیاد قرار دیا کہ کشمیر بھارت کا حصہ ہے انہوں نے کہا پاکستان نے بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کی حالیہ تقریروں کے بارے میں سلامتی کونسل کو مطلع کر دیا ہے۔

وزیر خارجہ جو کل پہلی مرتبہ قومی اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہوئے تھے وقفہ سوالات کے دوران مسٹر اجمل علی چودھری کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے،

میاں ارشد حسین نے اس خیال کی تردید کی کہ روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیگن کے حالیہ دورہ سے تنازعہ کشمیر کو التوا میں ڈال دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تنازعہ ایک زندہ حقیقت ہے انہوں نے کہا کہ وزیر خارجہ کی حیثیت سے میرے تقرر کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حکومت کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی لائی جا رہی ہے۔ مسٹر حسن نے شیخ کے ایک سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کی کنفیڈریشن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تنازعہ کشمیر پاک بھارت کشیدگی کا سبب چلا آ رہا ہے۔ یہ بات افسوسناک ہے کہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر پر اپنی گرفت مضبوط بنانے میں مصروف ہے اور اس نے ریاست پر ظلم و تشدد کا بازار گرم کر رکھا ہے انہوں نے اس بات پر بھی اظہار افسوس کیا کہ نہ تو بھارت اور نہ ہی اقوام متحدہ نے جموں و کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت دینے کی کوئی سنجیدہ کوشش کی ہے انہوں نے کہا کہ ۱۰ اکتوبر ۶۷ء کو پاکستان کے سابق وزیر خارجہ نے جنرل اسمبلی کو یاد دلایا تھا کہ پاکستان و بھارت اور اقوام متحدہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے وعدہ کی پابند ہے

ہیو کے ہوائی اڈہ پر امریکہ کے ۳۵ طیارے تباہ

دو سو امریکی ہلاک، جنوبی ویٹ نام کی پوری کمپنی کا صفایا

سائیگون ۹ مئی۔ کل ویٹ کانگ نے ہیو کے جنوب مشرق میں ایک ہوائی اڈے پر اچانک حملہ کر کے امریکہ کے ۳۵ طیارے تباہ کر دیئے۔ اس حملے میں دو سو امریکیوں کو بھی ہلاک و زخمی کر دیا گیا۔ ہیو کے قریب ایک دوسرے حملے میں ویٹ کانگ نے جنوبی ویٹ نام کی ایک پوری کمپنی کا صفایا کر دینے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ دوسری طرف جنوبی ویٹ نام کے دارالحکومت کے تین اہم حصوں میں ویٹ کانگ گوریلے اتحادی فوجوں کا زبردست مقابلہ کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے مورچوں کو مضبوط بنا لیا ہے۔

کل سائیگون میں ۲۴ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا اور امریکی و جنوبی ویٹ نام کی فوجیں ایک ایک گھر میں داخل ہو کر ویٹ کانگ کو تلاش کرتے رہے جس وقت گھر گھر یہ تلاشی لی جا رہی تھی اس وقت دارالحکومت کے تین حصوں میں گولہ باری سے در و دیوار ہل رہے تھے یہاں ویٹ کانگ امریکیوں سے زبردست جنگ میں مشغول ہیں۔ امریکیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دارالحکومت پر جاری حملے کے دوران دو ہزار ویٹ کانگ کو ہلاک کر دیا ہے امریکیوں نے اعتراف کیا ہے کہ سائیگون کے چینی علاقے میں ویٹ کانگ کی مدافعت بڑی سخت ہے اور چولون کے اسی علاقے پر ابھی تک ویٹ کانگ کا پرچم لہرا رہا ہے۔ دریں اثنا ویٹ کانگ کے حملے دوسرے صوبوں میں بڑھتے جا رہے ہیں آج انہوں نے کھیسان کے اڈے پر بھی توپوں سے زبردست گولہ باری کی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴